وطنِ عزیز کے مرحوم قائد شیخ خلیفہ بن زاید کی خوبیاں اور ان کے روشن کارنامے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّماءِ، الْمُتَفَرِّدِ بِالْبَقَاءِ، نَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ مُؤْمِنِينَ بِقَدَرِهِ، مُسْتَعِينِينَ بِالصَّبْرِ عَلَى قَضَائِهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنِ اهْتَدَى بِهَدْيِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ تَعَالَى، قَالَ سُبْحَانَهُ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ)[1].

رفیقانِ ملت اسلامیہ !میرے مؤمن بھائیو! رب ارحم الراحمین جَلَّ جَلَالُہٗ کا فرمانِ عالیشان ہے:(وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ* الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ)[2]. اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سناد یجئے یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو یوں کہتے ہیں کہ: ہم سب اللہ کے ہیں اور ہم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے، پچھلے دنوں متحدہ عرب امارات نے اپنے رب کے فیصلوں پر کامل ایمان رکھنے والے قلوب کے ساتھ اپنے وطن کے مرحوم قائد شیخ خلیفہ بن زاید کو الوداع کہا اور اپنے خالق جَلَّ جَلَالُہٗ کی تقدیر پر پوری

(١) آل عمران: ١٠٢.
(٢) البقرة: ١٥٥-١٥٦.

طرح راضِی رہنے والے دلوں کے ساتھ موصوف مرحوم کو سپرد خاک کیا ، اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو معطر و منور فرمائے بلاشبہ شیخ خلیفہ ایک مدبر قائد اور مشفق باپ کے درجے میں تھے انہوں نے اس وطن کی ذمہ داری اٹھائی کاروانِ وطن کی بھرپور سرپرستی کی اور ملکی تعمیر وترقی کیلئے بڑے روشن کارنامے انجام دیے وہ اپنے عوام کو خوشحال رکھنے کی حد درجہ خواہش رکھتے تھے اور اس کیلئے ہر وقت کوشاں رہتے تھے ملک کو ترقی دینے اور عوام کو راحت پہنچانے کے سلسلے میں وہ اپنے والد ماجد بانئ ریاست شیخ زاید بن سلطان آل نِہیّان کے نقشِ قدم پر چلنے والے تھے، ساتھ ساتھ شیخ زاید کے رفیق کار شیخ راشد بن سعید آل مکتوم اور دیگر ریاستوں کے حکمرانوں کے نقش قدم پر تھے پس شیخ خلیفہ کی خوبیوں کی وجہ سے قریب وبعید سب ان کی محبت پر متفق ومتحد ہوگئے اور ہر ایک کی زبان سے ان کے حق میں دعائیں نکلنے لگیں الحاصل مرحوم صدر اپنے اعلیٰ اخلاق کے باعث عوام کے دلوں سے بہت زیادہ قریب تھے اور اپنی پاکیزہ صفات اور خوبیوں کے سلسلے میں سب کے درمیان نہایت مقبول و معروف تھے نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: «إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا»[1]. تم دوستوں میں مجھے زیادہ محبوب وہ ہیں اور قیامت کے دن اُنہیں کی نشست بھی میرے زیادہ قریب ہوگی جن کے اخلاق تم میں زیادہ بہتر ہیں

---

(١) الترمذي: ٢٠١٨.

شیخ خلیفہ کیلئے رحمت ومغفرت کی دعاکرنے والو! بلاشبہ شیخ خلیفہ بن زاید ایک عادل حکمراں اور انصاف پسند سربراہ تھے انہوں نے متحدہ عرب امارات کی سرزمین پر عدل وانصاف کے اصولوں اور تقاضوں کو پختہ کیا اسی لئے ساری دنیا کے لوگ اس سرزمین پر سکون وسلامتی کے ساتھ رہ رہے ہیں اور رنگ ونسل اور دین وقوم میں اختلاف کے باوجود سب لوگ انصاف ومساوات کی زندگی گذار رہے ہیں نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: «سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ، يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ» وَذَكَرَ مِنْهُمْ: «الْإِمَامُ الْعَادِلُ»[1].»[2]. سات قسم کے لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالی ایسے دن اپنا سایہ عطا فرمائے گا جس دن اسکے سائے کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہوگا، اورآنحضرت ﷺ نے ان ساتوں میں عادل حکمراں کو بھی ذکر فرمایا، شیخ خلیفہ مرحوم خیراتی کاموں اور انسانی ہمدردی کے اقدامات میں پیش پیش رہتے تھے انہوں نے بے شمار مسجدیں، ہاسپیٹلز اور شفاخانے بنوائے، ان گنت مدارس اور جامعات تعمیر کروائے اور کثیر تعداد میں شہر بسائے اور ترقیاتی اور رفاہی ادارے قائم کئے الغرض شیخ خلیفہ عوام کو بے انتہاء راحت ونفع پہونچانے والے تھے اور لوگوں کے ساتھ رحمت وکرم کا معاملہ کرنے والے تھے نبی رحمت ﷺ کا فرمان ہے: «الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ»[3]. خدائے رحمٰن رحم کرنے والوں پر رحم

---

(١) متفق عليه.

(٢) متفق عليه.

(٣) أبو داود: ٤٩٤١، والترمذي: ١٩٢٤.

فرماتا ہے، شیخ خلیفہ تو ہم سے جدا ہو گئے مگر ملک کے اندر اور ملک سے باہر ان کے روشن کارنامے باقی ہیں جو ان کی نیکی اور حسنِ عمل کی گواہی دے رہے ہیں اور ان کے عظیم فضل وکرم کی نشاندہی کر رہے ہیں یا اللہ یا کریم! شیخ خلیفہ بن زاید پر اپنا رحم وکرم فرما، ان کو اپنی مغفرت کے فیضان میں اور اپنی وسیع رحمت میں چھپا لے اور جنت الفردوس میں ان کو اعلیٰ درجہ اور بلند مقام عطا فرمادے اور ہم کو اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق دیدے تیرا ہی فرمان ہے (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[١]. اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

نَسْأَلُ اللَّهَ الْمَغْفِرَةَ، وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

---

(١) النساء : ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

میرے ایمانی بھائیو اور عزیز دوستو ! ربّ ذوالجلال والاکرام کا ارشاد ہے: (وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ)[1] اور جو بھی نعمتیں تمھارے پاس ہیں وہ اللہ ہی کی طرف سے ہیں، اللہ ربّ العزت نے عزت مآب شیخ محمد بن زاید آل نِہیّان حفظہ اللہ کی صورت میں ہمیں اس ملک کا نیا سربراہ عطا کیا ہے، جنہوں نے وطن کی عظیم الشان امانت اور گرانقدر ذمہ داری اس جذبے کے ساتھ اٹھالی ہے کہ وہ متحدہ عرب امارات کو ترقی کی بلندیوں تک لے جائیں گے اور اسے عالمی قیادت وسیادت کا مقام دلائیں گے ،شیخ محمد بن زاید کو تمام اماراتوں کے حکام، شیوخِ کرام اور جملہ عوام نے اپنے ملک کا صدر منتخب کیا ہے، ہم صدر ذی وقار کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں اب ہم سب کی یہ ذمہ داری ہے ان کیلئے توفیق وراستی کی اور تائید الٰہی کی دعا کرتے رہیں معروف بزرگ اور عالِم حضرت فُضَیل بن عِیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے یہ بات معلوم ہوجائے کہ میرے پاس فقط ایک مقبول دعا ہے تو میں وہ ایک دعا بھی اپنے حاکم کے لئے خاص کردوں[2] تو آیئے ہم بھی خدائے عزّوجلّ کی بارگاہ میں دعا کریں کہ اس نے صدر محترم کو جو عظیم ذمہ داریاں عطا کی ہیں اُن میں اُنہیں اپنی

---

(١) النحل: ٥٣.

(٢) جامع بيان العلم وفضله ١/١٨٤. والقائل هو الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ.

توفیق وتائید بخشے ان کے عزائم اور اقدامات میں خیر وبرکت ڈال دے اور ان کو ہر قسم کے شرور وفتن سے حفاظت وعافیت عطا فرمائے،هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخَ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.